پیشِ لفظ

تمام تعریفیں رازق و خالق اعظم، رب الارباب، مسبب الاسباب، خالق کائنات مولائے کل پروردگارِ حق، رہبرِ معظم امیرالمومنین امام علیؑ جل جلالہ جل شانہ کے لیے جو خالق و مالکِ توحید و جود الٰہی ہیں۔۔۔

تمام مومنین علیؑ کی عبادت کرتے ہیں اور علیؑ سے مدد طلب کرتے ہیں علیؑ کا ذکر کرتے ہیں اور علیؑ کے دشمنوں پر تبرا کرتے ہیں۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیر ناموس تبرا، عقاید جعفریہ اور ناموسِ رسالت اور مسلمان کے بعد ''ہے عجز بندگی کے علیؑ کو خدا کہوں (جلد ا)'' میری دسویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔

پہلے ارادہ تھا کہ اس کتاب کو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں شایع کیا جائے۔۔۔ لیکن جیسا کہ آپ لوگ واقف ہیں کہ آج کل میں جیل میں ہوں۔ حکومتِ پاکستان اور انتہاپسند دہشت گردوں نے شیعہ ہونے، فضائلِ معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں مجھے پچھلے ۹ ماہ سے زندان میں قید کیا ہوا ہے۔

جیل میں قید ہونے کی وجہ سے میں اس کتاب کو مکمل نہیں کر سکا۔۔۔ اس لیے جتنی کتاب مکمل ہو سکتی تھی اس کو پہلی جلد کی شکل میں شایع کیا جا رہا ہے۔۔۔ مولاؑ نے چاہا تو اس کتاب کی دیگر جلدیں بھی جلد منظرِ عام پر آ جایں گی۔۔۔

اس کتاب کے بارے میں میں صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب مولا علیؑ کے فضایل پر مشتمل ہے اس کتاب کو پڑھ کر حقیقی مومن کا دل شاد ہوگا اور وہ خود کو پرِ صاےَ مودت کے ساتھ پرواز کرتا محسوس کریں گے۔۔۔ مقصرین اس کتاب کو پڑھ کر مر جایں گے۔۔۔ منافقین اس پر اعتراض کریں گے۔۔۔ اور منکر اس کا انکار کریں گے۔۔۔

لعنت ہو ہر منکر، مقصر اور منافق پر۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

خطبۂ امیر المومنین مولا علیؑ در بارۂ معرفت سجدہ

خالق حقیقی رب الارباب مسبب الاسباب مولائے کائنات امام علی ابن ابی طالب جل جلالہ نے فرمایا:

عظیم ہے ہر وہ ذات جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔بلند و بالا ہے ہر وہ ہستی جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔قابل عزت ہے ہر وہ مقام جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔اعلیٰ ہے ہر وہ رتبہ جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔خالق نے خالق ہونے سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔رازق نے رزق دینے سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔رب نے ربوبیت پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔مخلوق نے اپنی پیدائش سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔جنت و جہنم نے اپنے وجود میں آنے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔ عرش نے فرش ہو کر اور فرش نے عرش ہو کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔آسمان نے آسمان ہونے سے قبل اور زمین نے زمین ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔رات نے دن بن کر اور دن نے رات بن کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔ ملائکہ کے انوار نے اپنی خلقت کے ہزار سال پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر جاندار نے جان پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔آدمؑ کے روح ربی نے آدمؑ کی تخلیق سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔حق نے اپنی تمام تر حقانیت کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔

تمام تر خدائی نے ہمہ وقت مجھے سجدہ کیا۔۔۔ازل نے ابد تک اور ابد نے ازل سے مجھے سجدہ کیا۔۔۔بے نیاز نے نیازمند ہوکر نیازمند نے بے نیاز ہوکر مجھے سجدہ کیا۔۔۔وقت نے وقت سے پہلے اور زمان نے زمان سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔تمام نبیوں کی نبوتوں نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔رسولوں نے رسالت پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔پیغمبروں نے اپنی خلقت سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔

ظاہر نے پوشیدہ ہوکر اور پوشیدہ نے ظاہر ہوکر مجھے سجدہ کیا۔۔۔موت نے زندگی پانے سے قبل اور زندگی نے موت سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔درد نے دوا پاکر اور دوا نے درد لے کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔جنات نے اپنے تمام تر اسرار کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔انسان نے اپنی تمام تر عقل و فہم کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔شعور نے بے شعوری میں اور بے شعوری نے شعور میں مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر واجب نے واجب جان کر ہر فرض نے فرض مان کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔نور نے، روح نے، جسم نے، جان نے اپنی تخلیق سے بیشتر مجھے سجدہ کیا۔۔۔کافر نے مسلمان نے ہر انسان نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔آبی نے خاکی نے فرشی نے عرشی نے سبھی نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

ہر سجدے نے ادا ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔بیت اللہ نے محترم ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔قیامت وصاحبِ ومالکِ قیامت نے ہمیشہ مجھے سجدہ کیا۔۔۔علم نے، عالم نے، معلم نے ہر گام مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہواؤں نے فضاؤں نے گھٹاؤں نے مجھے سجدہ کیا۔۔مٹی نے، پانی نے، آتش نے، سنگ نے مجھے سجدہ کیا۔۔ستار نے، جابر نے، جبار نے، قہار نے، واحد نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔احد نے، حمد نے، رحمٰن نے، رحیم نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

شکور نے، غفور نے، ظہور نے، غیور نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر عبادت نے، ریاضت نے، کرامت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ساجد نے، مسجود نے، عابد نے، معبود نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔توراۃ نے، زبور نے، انجیل نے، قرآن نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔آفتاب نے، ماہتاب نے، دریا نے، کوہ نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔عزت نے، توقیر نے، حرمت نے، شہرت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔تخت نے، تاج نے، سلطنت نے، حکومت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔معراج نے اپنے عروج پر مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر ہلاک ہونے والے نے ہلاکت سے بچنے کے لیے مجھے سجدہ کیا۔۔۔اذان نے، نماز نے، کلمے نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر عاشق نے، ہر سوالی نے، ہر مومن نے مجھے سجدہ کیا۔۔عیسیٰ نے، موسیٰ نے، شعیبؑ نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ابراہیمؑ نے، اسماعیل نے، یوشع نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔دانیال نے، سلیمانؑ نے، خضرؑ نے، ادریسؑ نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

روشنی نے تاریکی مٹا کر اور تاریکی نے روشنی میں آ کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ کائنات کے ہر ذرے ذرے نے ہمیشہ سے مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ کسی نے جان کر کسی نے انجانے میں مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ مگر مومن کہلایا وہ جس نے مجھے پہچان کر مجھے جان کر سجدہ کیا۔۔۔ کافر ہے وہ جس نے میرے سوا کسی کو سجدہ کیا۔۔۔۔۔

(حوالہ: کتاب عرفان اشتعالیہ جلد ۲، صفحہ ۹۲، مولف مولوی عبدالعلی)

فرمانِ جناب سلمان فارسیؑ در بارۂ حقیقتِ رزاق

جناب سلمان فارسیؒ فرماتے ہیں میرے مولا علیؑ رزاق متین ہیں۔۔۔علیؑ ایسے رزاق ہیں جو رازقوں کو بھی رزق عطا فرماتے ہیں۔۔۔عالمین میں ایسا کوئی جاندار و بے جان نہیں جسے علیؑ رزق عطا نہ کرتے ہوں۔۔۔میرے مولاؑ موجودات کو رزق عطا کرنے میں کوئی تفریق نہیں کرتے۔۔۔علیؑ اپنوں کو بھی رزق عطا کرتے ہیں بیگانوں کو بھی۔۔۔وہ مومن کو بھی رزق دیتے ہیں کافر کو بھی۔۔۔کائنات میں جو جو موجود ہے علیؑ اس کو رزق عطا کرتے ہیں۔۔۔ملائکہ کو، جنات کو، انسانوں کو، حیوانوں کو علیؑ کے طفیل ہی رزق ملتا ہے۔۔۔

آسمانوں کو، زمینوں کو، عرش کو، فرش کو، سمندروں کو، دریاؤں کو، فصلوں کو، درختوں کو ہر محتاج رزق کو علیؑ ہی دینے والے ہیں۔۔۔جو مانگتا ہے علیؑ اس کو بھی رزق دیتے ہیں اور جو نہیں مانگتا علیؑ اس کو بھی رزق دیتے ہیں۔۔۔

علیؑ حیات کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ موت کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ روح کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ جسم کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ عقل کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ شعور کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ آب کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔

علیؑ خاک کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔ علیؑ عبادت کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔ علیؑ علم کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔ جس جس نے جہاں جہاں بھی پایا علیؑ سے پایا ہے۔۔۔ پس لازم ہے کہ جس جس نے جہاں جہاں علیؑ سے پایا ہے وہ علیؑ کی بارگاہ میں شکر ادا کرے۔۔۔ بیشک رزاق شکر گذار بندوں کو دوست رکھتا ہے۔۔۔

(حوالہ کتاب عرفان العقاید جلد ۲ صفحہ ۱۷)

فرمانِ جنابِ قمبرؑ دربارۂ حقیقتِ خالق

حضرت قمبرؑ فرماتے ہیں ہر وہ شے جو موجود ہے اور ہر وہ شے جو ظاہری طور پر موجود نہیں ان سب کے خالق مولا علیؑ ہیں۔۔۔ ہر شے جو خلق ہوئی ہے اسے علیؑ نے خلق کیا ہے۔۔۔ جو جو خلق ہو چکا ، جو جو خلق ہو رہا ہے اور جو جو خلق ہونے والا ہے ان سب کے خالق اعظم مولا علیؑ ہیں۔۔۔ علیؑ چاہیں تو خود خلق کرتے ہیں اور جب چاہتے ہیں کسی کو بھی فن خلاقیت عطا فرما دیتے ہیں۔۔۔ کائنات میں ایسی بہت سی اشیا ہیں جنھیں علیؑ نے براہ راست خلق نہیں کیا مگر ان اشیا کے خالقوں کے ذہنوں میں علیؑ نے راز خلاقیت نازل فرما دیا اور ایک معمولی بشر کو بھی خالق بنا دیا۔۔۔ علیؑ وہ ہیں جو خالقوں کو خلق کرنے کا ہنر عطا کرتے ہیں۔۔۔ علیؑ خالقوں کے بھی خالق ہیں اور جسے چاہتے ہیں خالق بنا دیتے ہیں۔۔۔

(حوالہ کتاب عرفان العقاید جلد ۱ صفحہ ۳۹)